بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا ایسی food products (خوراک کی اشیاء) استعمال کرنا جائز ہے جن میں Carrageenan شامل ہو؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ایسی food products (خوراک کی اشیاء) استعمال کرنا، جائز ہے جن میں **Carrageenan** شامل ہو Carrageenan ایک قدرتی additive (خوراک میں شامل کیا جانے والا مادہ) ہے جو سرخ سمندری گھاس (redseaweed) سے حاصل ہوتا ہے۔ اسے کھانے پینے کی مختلف اشیاء میں گاڑھا کرنے (thickening)، اجزاء کو یکجان کرنے (emulsifying)، اور محفوظ رکھنے (preserving) کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

جواب

ایسی food products (خوراک کی اشیاء) استعمال کرنا جن میں **Carrageenan** شامل ہو، بلاشبہ جائز ہے، کیونکہ Carrageenan کا تعلق نباتات یعنی زمین سے اُگنے والے پودوں سے ہے۔ اور زمین سے اُگنے والے پودوں، پھلوں اور جڑی بوٹیوں کے متعلق شرعی اصول یہ ہے کہ تمام نباتات حلال ہیں، جبکہ زہریلی (Poisonous) اور نقصان دہ (Harmful) نہ ہوں، اور نہ ہی ان کا استعمال نشے کے لئے کیا جائے۔ کیونکہ ہر زہریلی، نقصان دہ چیز کا حدِ ضرر تک استعمال شرعاً جائز نہیں، کہ اس سے اپنے آپ کو نقصان پہنچانا اور ہلاکت پر پیش کرنا ہے، جس کی شرعاً اجازت نہیں۔ اور Carrageenan نہ تو نشہ آور ہے، نہ زہریلی اور نہ ہی ضرر رساں لہٰذا ایسی food products (خوراک کی اشیاء) جن میں **Carrageenan** شامل ہو، استعمال کرنا بلاشبہ جائز ہے۔

مزید یہ کہ اشیاء میں اصل حلت (حلال ہونا) ہے، جب تک حرام ہونے پر کوئی دلیل نہ ہو۔ Carrageenan کے حرام یا ممنوع ہونے پر کوئی دلیلِ شرعی قائم نہیں ہے لہٰذا قرآن وحدیث میں اس کی حرمت کی دلیل نہ ہونا ہی اس کی حلت کی دلیل ہے۔

قرآن پاک میں مختلف نباتات کے حلال ہونے کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

﴿فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى (۵۳) كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ﴾

ترجمہ کنزالایمان: تو ہم نے اس سے طرح طرح کے سبزے کے جوڑے نکالے، تم کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ۔ (القرآن الکریم، پارہ 16، سورۃ طٰہٰ، آیت: 53، 54)

تفسیر نسفی میں امام ابوالبرکات عبداللہ بن احمد نَسَفی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں :﴿كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ﴾

والمعنى: أخرجنا أصناف النبات آذنين في الانتفاع بها مبيحين أن تأكلوا بعضها وتعلفوا بعضها"

یعنی ہم نے یہ نباتات تمہارے لیے اس لیے نکالی ہیں کہ انہیں کھانا اوراپنے جانوروں کوچَرانا تمہارے لیے مباح وجائزہو۔(تفسیر النسفی، طہ، تحت الآیۃ:54، صفحہ693)

مختلف نباتات کا حکم بیان کرتے ہوئے ردالمحتار میں علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں :

واللفظ للآخر:"(الاصل الاباحة اوالتوقف) المختار الاول عند الجمهور من الحنفية والشافعية۔۔(فيفهم منه حكم النبات۔۔۔) وهو الاباحة على المختار او التوقف وفيه اشارة الى عدم تسليم اسكاره وتفتيره واضراره"

یعنی :(علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ "تتن" نامی ایک بوٹی کے بارے میں کلام کرتے ہوئے فرماتے ہیں)اشیاء میں اصل اباحت ہے یا توقف؟ حنفیہ اورشافعیہ میں سے جمہورعلماء کا مختارمذہب یہ ہے کہ اشیاء میں اصل اباحت ہے۔۔۔پس اس قاعدے سے تتن نامی بوٹی کا حکم بھی سمجھا جاسکتا ہے اوروہ مختارمذہب کے مطابق اس کا مباح ہونا ہے یا پھر(غیرمختارقول کے مطابق)توقف ہے اور اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ اگراُس بوٹی کا نشہ آورہونا یا ضرررساں ہونا تسلیم نہ کیا جائے، تب یہ حکم ہے(ورنہ اگرنشہ آورہویا ضرررساں ہو، تواُسے کھانا، جائزنہیں ہوگا)۔(ردالمحتارعلی الدرالمختار، جلد6، صفحہ460، مطبوعہ دارالفکر، بیروت)

اشیاء میں اصل حلت(حلال ہونا)ہے، جب تک حرام ہونے پر کوئی دلیل نہ ہو۔ جیساکہ قرآن مجید میں رب ذوالجلال کا فرمان ہے :

﴿هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۗ﴾

ترجمہ: وہی ہے جس نے جوکچھ زمین میں ہے سب تمہارے لئے بنایا۔(القرآن الکریم، پارہ1، سورۃ البقرۃ، آیت:29)

سیدی اعلی حضرت، امام اہلسنت، الشاہ امام احمدرضاخان علیہ رحمۃ الرحمان **فتاوی رضویہ شریف** میں فرماتے ہیں:"اصل اشیاء میں طہارت وحلت ہے جب تک تحقیق نہ ہوکہ اس میں کوئی ناپاک یاحرام چیزملی ہے۔"(فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ620، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

Carrageenan کھانے میں استعمال کیلئے محفوظ ہے، جیساکہ وکی پیڈیا پراس کے بارے میں ہے :

carrageenan is allowed under FDA regulations as a direct food additive and is generally regarded as safe

ترجمہ Carrageenan: کوفوڈاینڈڈرگ ایڈمنسٹریشن (FDA) کے قوانین کے تحت خوراک میں براہِ راست شامل کرنے کی اجازت ہے اوراسے عمومی طورپر محفوظ تصورکیا جاتا ہے۔

https://en.wikipedia.org/wiki/Carrageenan

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : محمدساجدعطاری

مصدق : مفتی ابوالحسن محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: NRL-0289

تاریخ اجراء: 19ذی الحجۃ 1446ھ/17جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net